سوال

(381) خرگوش کی حلت پر قرآن وحدیث سے دلیل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خرگوش کے حلال ہونے پر قرآن وحدیث سے کوئی صریح ثبوت ملتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں حرام چیزوں کی نشاندہی کردی گئی ہے اوراس کے اصول بتادیئے گئے ہیں۔ جن کے تحت خرگوش حرام اشیاء کے ضمن میں نہیں آتا۔ خرگوش حلال ہے کیونکہ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک دفعہ خرگوش لایا گیا آپ نے اسے ذبح کیا اور کچھ گوشت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے آپ کے گھر بھیجا آپ نے اسے تناول فرمایا۔ [صحیح بخاری، کتاب الصید: ۵۵۳۵]

جن روایات میں اس کے خون کی وجہ سے اسے نہ کھانے کا ذکر ہے وہ صحیح نہیں ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ مذکورہ حدیث سے خرگوش کا گوشت کھانے کا جواز فراہم ہوتا ہے۔ تمام علما کا بھی یہی فتویٰ ہے، البتہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف سے اس کی کراہت منقول ہے۔ [فتح الباری: ۹/۶۶۲]

اس لئے خرگوش کے حلال ہونے میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ شیعہ حضرات کے کہنے سے اس کے متعلق اندیشائے دوردراز میں مبتلا نہیں ہونا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:390